

ختم بخاری شریف کی تقریبات..... اصلاح طلب پہلو

شیخ الحدیث حضرت مولانا سلیم اللہ خان
صدر وفاق المدارس العربیہ پاکستان

صحیح بخاری شریف اصح الکتب بعد کتاب اللہ کہلاتی ہے، یعنی کتاب اللہ کے بعد روئے زمین پر سب سے زیادہ صحیح کتاب ہونے کا مقام و مرتبہ اسے حاصل ہے، یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث مبارکہ کا صحیح ترین مجموعہ ہے، اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے اس کتاب کو جو مقبولیت عطا فرمائی ہے، حدیث شریف کی کوئی دوسری کتاب اس میں اس کی ہم سہری نہیں کر سکتی۔ ہمارے ہاں دینی مدارس کے نصاب تعلیم میں آخری سال ”دورہ حدیث“ کا ہوتا ہے جس میں حدیث شریف کی صحیح ترین چھ کتابیں پڑھائی جاتی ہیں، جن کو محدثین کی اصطلاح میں ”صحاح ستہ“ کہا جاتا ہے، صحیح بخاری شریف ان میں سرفہرست ہے۔ یہ پورا سال، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک احادیث کا سال ہوتا ہے، صبح و شام، دن رات حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک احادیث اور مبارک زندگی کا ذکر ہوتا ہے اور کوشش یہ کی جاتی ہے کہ طلبہ کے اندر علمی ذوق کے ساتھ حدیث شریف کا روحانی ذوق بھی پیدا ہو اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتوں کو عملی زندگی میں لایا جائے اور اعمال و معمولات میں آپ کے اسوہ کی جھلک نظر آئے۔

صحیح بخاری شریف کی برکات و عجائبات ان گنت ہیں، صدیوں سے بزرگوں اور اکابر کا یہ معمول رہا ہے کہ مختلف مصائب اور آفات کے وقت صحیح بخاری شریف کا ختم کیا جاتا ہے اور اس کے بعد دعا کی جاتی ہے تو اللہ سبحانہ و تعالیٰ دعا قبول فرماتے ہیں، یہ بزرگوں کا ایک تجربہ رہا ہے اور اس کے اثر کا مشاہدہ عموماً ہو جاتا ہے۔

دورہ حدیث میں صحیح بخاری شریف پوری پڑھائی جاتی ہے اور جب اس کی آخری حدیث کا درس دیا جاتا ہے تو یہ بھی ”ختم بخاری شریف“ کا ایک مبارک وقت ہوتا ہے، اس وقت میں دعائیں کی جائیں، اپنی مرادوں کو مانگا جائے، اپنے گناہوں اور معصیوں کی آلودہ زندگی سے توبہ کی جائے اور مؤمنانہ زندگی گزارنے اور اس پر قائم رہنے کی اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی بارگاہ میں التجائیں کی جائیں تو اس بابرکت وقت میں ان دعاؤں اور التجاؤں کے قبول ہونے کے امکانات زیادہ

ہوتے ہیں، پھر اس موقع پر فارغ ہونے والے طلبہ و طالبات اور اساتذہ کی جو کیفیت ہوتی ہے وہ بھی تضرع و عاجزی اور عبدیت و بندگی والی ہوتی ہے۔ طلبہ کے سامنے زندگی کا ایک نیا میدان آ رہا ہوتا ہے اور طالب علمی کا عہد کا اختتام ہو رہا ہوتا ہے، فراق و جدائی اور امید و بیم کی خاص کیفیت میں جو دعائیں کی جاتی ہیں، وہ دل سے نکلتی ہیں اور تضرع و اہتjal کے عالم میں قبولیت کے دروازوں کو وا کرتی چلی جاتی ہیں، اس لئے صحیح بخاری شریف کی آخری حدیث کے درس میں طلبہ کے علاوہ، دوسرے عام لوگ بھی شرکت کرتے ہیں، چونکہ یہ درس نظامی کی تکمیل کا بھی یہ ایک یادگار موقع ہوتا ہے، اس لئے ان طلبہ کے اقرباء اور متعلقین بھی جوق در جوق اس میں حاضری دیتے ہیں جو اس مرحلہ کو مکمل کرنے والے ہوتے ہیں۔

چونکہ یہ ایک روحانی اجتماع کا موقع ہوتا تھا۔ اس لئے حضرات اکابر کے ہاں بھی اس کا معمول رہا، اس میں شریک ہو کر دل کو سکون اور روح کو تازگی ملتی تھی، گناہوں کا بوجھ ہلکا ہوتا ہو محسوس ہوتا تھا، ایمانی کیفیات کی ایک سرشاری دل و دماغ پر طاری رہتی تھی اور اعمال صالحہ کا ایک جذبہ دل کے اندر ابھر جاتا تھا۔

لیکن اب کچھ عرصہ سے اس مبارک اجتماع کے موقع پر بہت سارے منکرات اور خرافات عام ہونے لگے ہیں، غیر شرعی امور کا صدور اس میں ہونے لگا، جس کی وجہ سے اس کی روحانیت کا پہلو تقریباً ختم ہو کر رہ گیا ہے..... اب اس موقع پر تصویریں کھینچی جاتی ہیں، کئی جگہ ویڈیو بنتے ہیں، پیسوں کے ہار پہنائے جاتے ہیں، آنے والے مہمانوں کے لئے ہوٹل، کمرے، گھر اور مکانات بک کرائے جاتے ہیں، چندے کئے جاتے ہیں اور مسرفانہ طریقے سے دعوتیں کی جاتی ہیں اور محسوس یوں ہوتا ہے کہ یہ ختم بخاری شریف کی پر نور اور مبارک محفل نہیں بلکہ کھانے پینے اور میل جول کا ایک میلہ ہے اور سننے میں آیا ہے کہ اس موقع پر خواتین کے مدارس میں بھی طالبات و معلمات نئے کپڑے اور مسرفانہ ملبوسات کی نمائش کرتی ہیں، اس طرح ہمارے مدارس کے اس بابرکت موقع سے وہ نور، وہ روحانیت، وہ ایمانی کیفیت اٹھ گئی ہے جو کبھی اس کا خاصہ رہا ہے، شریک ہونے والوں کی فرض نماز تک بسا اوقات متاثر ہو جاتی ہے۔

اس لئے ہماری تمام مدارس کے منتظمین سے دردمندانہ گزارش ہے کہ ختم بخاری شریف کی ان تقریبات کو یکسر ختم کر دیا جائے۔ کلاس کے اندر ہی دیگر احادیث کی طرح معمول کے مطابق آخری حدیث کا سبق پڑھایا جائے۔ اس طرح ان منکرات اور خرافات کا ازالہ ہو سکے گا جو اس مبارک موقع کا حصہ بن گئے ہیں۔

جہاں تک کسی مدرسہ اور ادارہ کے معاونین اور متعلقین کو کارگزاری سے آگاہ کرنے کے لئے سالانہ جلسے یا مجلس کا تعلق ہے، اسے کسی اور موقع کے لئے اٹھا رکھا جائے اور اس میں بھی کوشش کی جائے کہ خرافات و منکرات سے وہ محفوظ رہے اور ادارہ صحیح سمت سفر جاری رکھ سکے۔

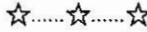
مدارس جب تک منکرات سے محفوظ نہیں ہوں گے، اس وقت تک اس کے بلند اہداف و مقاصد کے حصول میں رکاوٹیں پیش آتی رہیں گی! اللہ سبحانہ و تعالیٰ ہم سب کو دین پر استقامت کے ساتھ قائم رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

وصلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ محمد وآلہ و صحبہ اجمعین

ظہار تشکر

گزشتہ ماہ وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے ناظم اعلیٰ مولانا قاری محمد حنیف جالندھری کو اسلامی نظریاتی کونسل کا ممبر بنا دیا گیا ہے۔ اکابر علماء، مشائخ، مدارس کے منتظمین، ممتاز سیاستدانوں، نامور شخصیات اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے کئی لوگوں نے حضرت قاری صاحب کو کونسل کے ممبر بن جانے پر مبارک باد دی ہے، ناظم اعلیٰ وفاق ان تمام حضرات کا شکر یہ ادا کرتا ہے اور ان سے دعا کی درخواست کرتا ہے کہ وہ اس پلیٹ فارم پر بھی اسلام اور اہل اسلام کی صحیح خدمت سکے۔

(پ)..... وزیر داخلہ مدارس پر الزام تراشی کرنے کی بجائے اپنے اداروں کی خبر لیں، مبہم انداز سے مدارس کو مورد الزام ٹھہرانا بدینیٹی پر مبنی ہے، مدارس کے خلاف غلط بیانی حکومت اور مدارس کے مابین محاذ آرائی کی فضا پیدا کرنے کی مذموم کوشش ہے، عبدالرحمن ملک اگر سچے ہیں تو وہ دہشت گردی میں ملوث مدارس کا نام لیں اور ان کے خلاف ثبوت پیش کریں، ان خیالات کا اظہار وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے قائدین حضرت مولانا تسلیم اللہ خان، حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر، حضرت مولانا قاری محمد حنیف جالندھری اور دیگر نے قومی اسمبلی میں وزیر داخلہ کے بارے میں بیان پر اپنے رد عمل کا اظہار کرتے ہوئے کیا۔ وفاق المدارس کے قائدین نے کہا کہ مدارس پر دہشت گردی کا الزام عائد کرنے سے قبل وزیر داخلہ اپنے اداروں کی خبر لیں، جن سے وابستہ لوگوں کے کالعدم تنظیموں اور عسکریت پسندوں سے روابط کی اطلاعات مسلسل سامنے آرہی ہیں اگر وزیر داخلہ اپنے دعوؤں میں سچے ہیں تو ایسے مدارس کا نام لیتے ہوئے کیوں ہچکچا رہے ہیں اور ان کے خلاف ابھی تک کسی قسم کا ثبوت پیش کرنے سے کیوں قاصر ہیں؟ وفاق المدارس کے قائدین نے کہا کہ وقتاً فوقتاً ایسے غیر ذمہ دارانہ بیانات دے کر مدارس اور حکومت کے باہمی اعتماد کو سبوتاژ اور مدارس اور حکومت کے درمیان محاذ آرائی پیدا کرنے کی مذموم کوشش کی جاتی ہے۔ وفاق المدارس کے قائدین نے کہا کہ عمومی طور پر تمام مدارس کی طرف اٹکی اٹھانا سراسر بدینیٹی پر مبنی ہے۔



(پ)..... اسلامی نظریاتی کونسل ملک و قوم کے سلگتے مسائل حل کرنے کے لئے اہم کردار ادا کرے گی، حکومت مدارس دینیہ کے ساتھ تمام طے شدہ امور پر بات چیت اور افہام و تفہیم کے ذریعے حل کرنے پر یقین رکھتی ہے، علمائے کرام ملک و قوم کی فلاح و بہبود کے لئے کردار ادا کریں۔ ان خیالات کا اظہار چوہدری شجاعت حسین اور چوہدری پرویز الہی نے وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے جنرل سیکریٹری حضرت مولانا قاری محمد حنیف جالندھری سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ پاکستان مسلم لیگ (ق) کے رہنماؤں چوہدری شجاعت حسین اور چوہدری پرویز الہی نے مولانا جالندھری کو اسلامی نظریاتی کونسل کا ممبر منتخب ہونے پر مبارک باد پیش کی اور اس امید کا اظہار کیا کہ اب اسلامی نظریاتی کونسل ملک و قوم کے سلگتے ہوئے مسائل سے چھٹکارہ دلانے کے لئے مزید فعال اور موثر کردار ادا کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت مدارس کی تمام شکایات کا ازالہ کرنے کی کوشش کرے گی۔ چوہدری برادران نے حضرت مولانا قاری محمد حنیف جالندھری سے کہا کہ وہ تمام علماء کرام کو موجودہ نازک دور میں ملک و قوم کی فلاح و بہبود کے لئے آگے بڑھ کر کردار ادا کرنے پر آمادہ کریں۔